الدرس الأول

پہلا درس

التوحيد وأنواعه

توحید اور اس کی قسمیں

توحید کیا ہے؟ جو کام اللہ تعالی کے ساتھ مخصوص ہیں اور اسی کے لئے کرنا واجب ہیں ان کاموں میں اللہ تعالی کو یکتا ماننا، اور تمام انواعِ عبادت اسی کے لئے کرنا۔ یہی وہ عظیم ترین کام ہے جس کا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے، فرمایا: ”کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے“۔[الإخلاص:١]۔ اور فرمایا: ”میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں“۔[الذاريات:٥٦]۔ اور فرمایا: ”اور اللہ تعالی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو“۔[النساء:٣٦].

توحید کی تین قسمیں ہیں: ① توحید ربوبیت، ② توحید الوہیت، ③ توحید اسماء وصفات

① توحید کی پہلی قسم: توحید ربوبیت: اس جہاں کو بنانے اور چلانے میں اللہ تعالی کو تنہا و یکتا ماننا، اور یہ کہ وہی ذات رزق دینے والی، زندگی اور موت دینے والی ہے، اور اسی ذات کے لئے زمین و آسمان کی ملکیت ہے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے: ”کیا اللہ کے سوا کوئی اور بھی خالق ہے جو تمہیں آسمان و زمین سے روزی پہنچائے اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں پس تم کہاں الٹے جاتے ہو“۔[فاطر:٣]. اور اللہ تعالی نے فرمایا: ”بہت بابرکت ہے وہ اللہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے۔ اور جو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے“۔[الملك:١]. اور عالم وجود کی ہر چیز پر اس کی بادشاہت ہے اور اس میں جس طرح چاہتا ہے تصرف کرتا ہے۔

اور جہاں تک انتظام چلانے میں اللہ تعالی کو یکتا و تنہا ماننے کا تعلق ہے تو وہ تنہا ہی ساری مخلوق کا انتظام چلاتا ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا: ”یاد رکھو اللہ ہی کے لئے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا، بڑی خوبیوں والا ہے اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے“۔[الأعراف:٥٤].

چند لوگوں کے علاوہ توحید کی اس قسم کا کسی نے بھی انکار نہیں کیا اور انہوں نے بھی بظاہر انکار ضرور کیا ہے مگر ان کے دل اندر سے اقرار کرتے ہیں۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے: ”انہوں نے انکار کر دیا صرف ظلم اور تکبر کی بنا پر حالانکہ ان کے دل یقین کر چکے تھے“۔[النمل:١٤].

صرف توحید ربوبیت کا اقرار کوئی فائدہ نہیں، کیونکہ مشرکین کو محض توحید ربوبیت کے اقرار نے فائدہ نہیں دیا، اللہ تعالی نے ان الفاظ میں ان سے متعلق بیان دیا ہے۔ فرمایا: ”اور اگر آپ ان سے دریافت کریں کہ زمین و آسمان کا خالق اور سورج چاند کو کام میں لگانے والا کون ہے؟ تو ان کا جواب یہی ہوگا کہ اللہ تعالی، پھر کدھر الٹے جارہے ہیں“۔[العنكبوت:٦١].